www.neweramagazine.com
ادھورے لوگ
پورے عذاب
ازمرعلی
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
New Era Magazine

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ادھورے لوگ پورے عذاب

از زمر علی

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

مدروازے کی دستک سے جو وہ کب سے پیشنٹ کی فائل میں سر دیۓ بیٹھی تھی اسنے چونک کہ سر اٹھایا۔۔

ڈاکٹر حرا مے آئ کم ان۔۔۔

آنے والی نے اجازت چاہی

وہ ایک نوجوان لڑکی تھی،جینس ٹی-شرٹ زیب تن کیۓ ہیلز پہنے ہاتھ میں گاگلز اور کلچ تھامے ہوئ تھی۔۔

یس کم ان۔۔۔

تھینکس۔۔۔وہ ٹیبل کہ سامنے موجود کرسی پہ بیٹھتے ہوۓ بولی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے آپ کہ بارے میں کسی سے سنا تھا۔۔۔وہ اپنی انگلیاں مڑوڑتے ہوۓ بولی۔۔۔جو کہ ڈاکٹر حرا دیکھ کہ بولیں

کیا نام ہے تمہارا پیاری لڑکی۔۔۔

ماہرہ۔۔۔۔وہ مسکرائ

کیا کرتی ہو۔۔۔وہ اسکو بغور دیکھ رہی تھیں

بی بی اے کرچکی ہوں۔۔۔

بہت خوب۔۔۔وہ ستائشی لہجے میں بولیں

مجھے آپ سے کچھ ڈسکس کرنا ہے۔۔۔

ظاہر سی بات ہے ایک سائیکالوجسٹ سے ملنے تم ایسے ہی تو نہیں آؤ گی، گھبراؤ مت تم مجھے اپنا دوست سمجھو، سو تم بے جھجک ہو جاؤ۔۔۔ڈاکٹر حرا ہنس کہ بولیں

انکی بات پہ ماہرہ نے گہرا سانس لیتے ہوئے بولنا شروع کیا

ہم چار بہن بھائی ہیں،2 بھائی اور 2 بہنیں،میں ایک ویل سیٹلڈ فیملی سے تعلق رکھتی ہوں،میری مما ایک فیشن ڈیزائنر ہیں اور بابا بزنس مین ہیں۔۔۔

وہ بتاتے لمحہ بھر کو رکی۔۔۔

پھر جب میری گریجوایشن مکمل ہوئی تو میرے بابا کی یہ خواہش تھی کہ میں کسی اچھی یونیورسٹی سے بزنس ایڈمنسٹریشن میں ڈگری کروں اور ان کے بزنس میں ہیلپ کروں جیسے بھائی کرتے ہیں۔۔

بہن کیا کرتی ہے۔۔۔ڈاکٹر حرا نے پوچھا

وہ مما کہ ساتھ کام کرتی ہے۔۔۔

اچھی بات ہے سب کو بلکہ خاص طور پہ لڑکیوں کو معاشی طور پر اور مالی طور پر مضبوط ہونا چاہیئے۔۔

ڈاکٹر حرا سراہتے ہوئے بولیں تو ماہرہ نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور بتاؤ نہ۔۔۔۔

میری فیملی میں سب نے بیرون ملک سے تعلیم حاصل کی ہے،اور مجھے بھی شوق تھا تو اپنی فیملی کہ ٹرینڈ کو فالو کرتے ہوئے میرا ایڈمیشن کینیڈا کی ایک نامور یونیورسٹی میں ہوا جس پہ سب گھر والے خوش تھے ہماری فیملی آزاد خیال ہے اس لیئے ہمارے گھر میں ہمیں کسی قسم کی کوئی روک ٹوک نہیں ہے اور اپنے فیصلے خود لینے کی مکمل آزادی ہے وہاں سب سے اچھا یہ تھا کہ سب کام کرتے ہیں اور سب سے مزے کی بات سب اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔۔۔۔

آخری بات کہتے ہوئے وہ ہنسی تو ڈاکٹر حرا بھی مسکرا دیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور ہمارے ہاں تو سب سے مشکل کام ہی اپنے کام سے کام رکھنا ہے اگر ایسا ہوجائے تو آدھے فساد ختم ہوجائیں گے۔۔۔ڈاکٹر حرا دوستانہ لہجے میں گویا ہوئیں۔،تو ماہرہ نے سرہلاتے ہوئے انکی بات کی تائید کی

یونی اسٹارٹ ہوگئ میں بہت خوش تھی میری کلاس میں بہت سے ملکوں کے لوگ تھے الگ الگ بیک گراوئنڈ اور الگ الگ کلچر میں پلے بڑے،اور ظاہر سی بات ہے کہ الگ الگ ذہن اور سوچ کے مالک لوگ، شروع شروع میں تو سب نے ایک دوسرے میں بہت دلچسپی دکھائ،پھر وہی سب اپنے اپنے ملکی گروہوں میں بٹ گئے پر میں پاکستان سے جا کر پر پاکستانیوں کے متھے نہیں لگنا چاہتی تھی، تو میں نے اپنا فرینڈ سرکل بہت ورسٹائل رکھا الگ الگ ملکوں کے

لوگ اور الگ الگ مذہب کے سائے میں چلنے والے اور ویسے بھی انٹرنیشنل سٹڈی کا مقصد سٹڈی سے زیادہ انٹرنیشنل کلچر کو دریافت کرنا ہوتا ہے۔۔۔

کیوں تم خود بھی تو پاکستانی ہو۔۔۔ڈاکٹر حرا نے سوال کیا

ہاں مگر وہاں کہ لوگ الگ ہیں بلکل۔۔۔

جیسے کہ۔۔

مثال کہ طور پہ وہ لوگ ہر ایک پہ نظر نہیں رکھتے،ہر ایک دوسرے پہ تنقید نہیں کرتے غرض یہ کہ اپنی دنیا میں مگن لوگ۔۔۔

ایسے لوگ ہر جگہ ہوتے ہیں ماہرہ،اچھائی اور برائی ہر جگہ ہے، ہاں بس ہم زیادہ کریٹیسزم پہ توجہ دیتے ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو اسی طرح میری کلاس میں جیسن نام کا لڑکا تھا وہ کینڈین تھا وہ سٹڈی کے ساتھ ساتھ اپنا بزنس بھی کرتا اور اس کے ساتھ ساتھ اک اچھا سنگر بھی تھا۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسکے بارے میں بیان کررہی تھی

میری اس سے بہت اچھی بانڈنگ ہو گئ تھی، اور یہ بانڈنگ اتنی مضبوط ہو گئ کہ ہم ریلیشن میں آگئے،میں اس ریلیشن کو محبت نہیں کہونگی،وہاں رہنے والوں کیلیۓ یہ سب کچھ عام ہے،مگر وہ میری زندگی میں آنے والا پہلا لڑکا تھا اور

کچھ عرصہ گرل فرینڈ بوائے فرینڈ رہنے کے بعد ہم نے اک دوسرے کو بہت اچھے سے سمجھ لیا اور پھر ہمارا یہ رلیشن شپ اور آگے بڑھ گیا اور ہم

Living relation ship

میں آ گۓ۔۔۔

اسے میرے پہننے اوڑھنے میرے لائف سٹائل سے کوئی پرابلم نہیں تھی اور نہ ہی اس نے کبھی میری ذاتی زندگی میں دخل دیا اور نہ ہی کبھی اس نے مجھ کسی بھی طرح کی تنقید کا نشانہ بنایا تھا حالانکہ ہم ریلیشن میں تھے اسے پھر بھی میرے آنے جانے سے کوئی مسئلہ نہ تھا اور نہ ہی کسی سے ملنے پہ مجھے کبھی روکا یا کوشش کی،ہم نے 3 سال اک ساتھ اک اپارٹمنٹ میں گزارے اور بنا کسی لڑائی جھگڑے کے،وہ وقت میری زندگی کا حسین ترین وقت تھا پھر میری ڈگری مکمل ہوگئ ہم نے اچھے سے ایک دوسرے کو اللہ حافظ کہا اور میں پاکستان آگئ

یہ تو تم جانتی ہو کہ غیر مسلم ممالک میں جوڑے کے لئے شادی کے بغیر جنسی تعلقات استوار کرنا مشہور ہے۔مگر کیا تم یہ جانتی ہو کہ کیا اسلام مرد اور عورت کے لئے شادی سے پہلے جنسی تعلقات رکھنا جائز ہے؟۔۔۔۔

اسکے چپ ہونے پہ ڈاکٹر حرا نے پوچھا تو وہ سرجھکاگئ

انسان کیلیۓ سب سے مشکل گناہ کا اعتراف ہوتا ہے

جی مجھے معلوم ہے۔۔۔۔

تم نے اس سے شادی کیوں نہیں کی۔۔۔؟

ہم نے ضروری نہیں سمجھا۔۔۔وہ مزید سرجھکا گئ

اسلام میں یہ عمل حرام ہے خدا فرماتا ہے ، 'اور غیر قانونی جنسی عمل سے رجوع نہ کریں۔بے شک ، یہ ہمیشہ ہی ایک بدکاری ہے اور ایک راہ کے طور پر برائی ہے'۔

(العسرہ 17:32)

مگر وہاں ایسا کچھ نہیں تھا۔۔۔ماہرہ نے کہا

مگر تم مسلمان ہو، رسول ﷺ کی امّت سے ہو تو تم کیسے اس بات کو کلیئریفائے کرسکتی ہو۔۔۔

اللہ فرماتا ہے 'اور وہ جو اپنے شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے ان کی بیویوں سے یا ان کے دہنے ہاتھوں کے ، بے شک انھیں کوئی قصور وار نہیں ٹھہرایا جائے گا ، لیکن جو اس سے آگے کی تلاش کرے گا ، وہی فاسق ہیں'

((المؤمنون 23: 5-7

لہذا اسلام شادی سے باہر مردوں اور عورتوں کے مابین کسی جنسی تعلقات کی ' اجازت نہیں دیتا ہے اور جنسی تعلقات کی کسی بھی دوسری قسم کی ممانعت

ہے۔

پھر تم پاکستان آگئ پھر کیا ہوا۔۔ڈاکٹر حرا دوبارہ اسی بات پہ آئیں

پاکستان آنے کہ بعد میں نے اپنے بابا کے بزنس کو سنبھالا اور پھر کچھ ٹائم بعد میری شادی انہی کے بزنس پارٹنر کے بیٹے(عارض) سے فکس کر دی گئ مجھے اس پہ کوئی اعتراض بھی نہیں تھا سو کچھ عرصے بعد میری شادی عارض سے ہو گئی۔

شادی کے کچھ دن تو اچھے گزرے پھر عارض کو مجھ سے ہر بات پر پرابلم ہونے لگی میری ڈریسنگ سے لے کے میرے فرینڈ سرکل تک اسے ہر چیز پہ حکمرانی چاہیے تھی جو وہ کہے میں وہی پہنوں جو وہ کہے میں وہی سنوں جس سے وہ کہے میں اسی سے بات کروں بار بار موبائل چیک کرنا چھوٹی چھوٹی بات پہ شک کرنا رونگ نمبر سے میسج کر کے چیک کرنا پہلے مجھے لگا کہ یہ پوسیسونس ہے اس لیئے ایسا کرتے ہیں پھر میں عارض کو جیسن سے کمپیئر کرتی اس نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کیا تھا پھر یہ کیوں کر رہا ہے؟ مجھے ایسا لگنے لگا کہ یہ نفسیاتی مریض ہے اس کو شک کی بیماری ہے اس نے کبھی ٹھیک نہیں ہونا سو میں نے طلاق لے لی اور الگ ہو گئی ہوں میری فیملی مجھ سے ناراض ہے آپ بتائیں یہ سب کیوں ہوا اس میں میری کیا غلطی ہے۔؟

ڈیئر جیسی زندگی آپ نے گزاری ہے تو آپ ان چیزوں کی عادی نہیں تو آپ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صرف اسی شخص کہ ساتھ ایڈجسٹ ہو سکتی ہیں جو آپ کے ماحول کا ہو آپ کی سوچ کا ہو اور اوپن مائنڈڈ ہو ورنہ مشرقی مردوں کی اکثریت شادی کہ بعد ایسا سمجھتی ہے کہ وہ اک گھوڑے پہ سوار ہو گئے ہیں اور وہ گھوڑا انکی بیوی ہے جس کی لگامیں وہ اپنے اختیار میں کر کے اسے مکمل اختیار میں کرنا چاہتے ہیں

اور مشرقی مرد ایسا ہی ہوتا ہے،کیا تم نے خود کو اس کہ مطابق ڈھالنے کی کوشش کی۔۔۔ڈاکٹر حرا نے پوچھا

میں کیوں کسی کیلیۓ خود کو بدلوں۔۔۔۔وہ بولی

وہ تمہارا شوہر تھا کوئ 'کسی' نہیں قرآن کہتا ہے کہ بیویاں اپنے شوہروں کے ساتھ اطاعت اور موافقت اختیار کریں۔بیویاں بھی اپنے شوہروں کے راز رکھیں (اور اپنی عزت و وقار کی حفاظت کریں۔(النساء 34

اور رہی بات جیسن کی تو انگریزوں کے لیئے لڑکی صرف لڑکی ہوتی ہے وہ اس سے امیدیں وابسطہ نہیں کرتے اور جو بنا شادی کے کسی کے ساتھ رہے وہ تو رکھیل ہوتی ہے اور رکھیل پہ پابندیاں نہیں لگائی جاتی نہ روک ٹوک کی جاتی ہے نامحرم جتنے بھی اعلی اخلاق کا حامل ہو مگر ہوتا نامحرم ہی ہے کسی نامحرم کیلیۓ دل و گھر کہ دروازے کھول دینا تباہیئوں کا سبب بنتا ہے،عورت کو پردے کا حکم ہے اور پردے میں ہی خوبصورتی ہے تم سے جو غلطیاں ہو گئ

ہیں اللہ سے انکی معافی مانگو وہ بہت رحیم ہے معاف کردے گا۔۔

ہاں ٹھیک ہے میری غلطی ہے،مگر مجھے بتائیں میں کیا کروں مجھے نیند نہیں آتی مجھے کسی طور سکون نہیں ملتا مجھے ہر سو بےسکونی ہے۔۔۔۔۔وہ روہانسی ہو کہ کہنے لگی

سکون تمہیں صرف اللہ کی ذات میں ہی ملے گا۔۔۔ڈاکٹر حرا نرمی سے بولیں

مگر وہ تو مجھ سے ناراض ہے

تم معافی مانگو وہ معاف کردے گا

میرے گھر والے بھی ناراض ہیں مجھ سے۔۔۔۔

پہلے اس رب کو راضی کرلو،پھر سب راضی ہوجائیں گے

❤ختم شدہ❤

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین